

Name : Salman

Serial No : 18563

MODE: Regular

Address : Quetta-Pakistan

Date : 2/4/2013

Subject : ZAKAT

Contact No:

Writer : عبد اللہ الم

Email :

I am a salaried person in a private organisation. Monthly a part of my salary is deducted as tax and deposited with government. This amount of tax deducted annually exceeds the amount of zakat applicable on my assets. i have heard that if my paid tax on salary exceeds the applicable zakat on me, that means my applicable zakat is paid and i dont have to pay zakat separately.

Regards,

Salamn Ali

میں ایک پرائیویٹ تنظیم میں بطور تنخواہ لگا کر رہتا ہوں ماہانہ میری تنخواہ سے بطور ٹیکس کچھ رقم کٹی ہے اور گورنمنٹ کے پاس ڈپازٹ (جمع) کی جاتی ہے اور یہ رقم میرے سالانہ زکاة کی اس رقم سے تجاوز کر جاتی ہے جو مجھ پر میری ذمیر استعمال منجدا اثاثوں کی شکل میں موجودہ مال پر واجب ہوتی ہے۔ میں نے سنا ہے کہ میری ادا کردہ ٹیکس اگر میرے قابل استعمال اثاثوں کی زکاة سے بڑھ کر ہو تو اسکا مطلب یہ ہے کہ میرے قابل استعمال اثاثوں کی زکاة کی ادائیگی ہو گئی ہے اور مجھے الگ سے زکاة ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

الجواب ۲ حامد اومصلیٰ

اولاً تو ذمیر استعمال مثلاً مکان، گاڑی وغیرہ پر شرعاً زکوة لازم نہیں، اور اگر کوئی ایسی چیز ہو جس کی زکوة لازم ہوتی ہو تب بھی ٹیکس کی ادائیگی سے آدمی کا ذمہ زکوة سے فارغ نہیں ہوتا، اسلئے سائل نے جو سنا ہے وہ شرعاً درست نہیں۔

في الشامية = مطلب لا تسقط الزكاة بالدفع إلى العاشر في زماننا، ولعل

أن بعض فسقة التجار يظن أن ما يوجد من المكس بحسب عند (أي من الزكاة) إذا

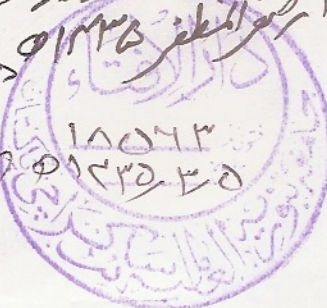
نوى به الزكاة، وهذا ظن باطل آھ (۲۱۰/۲) - والله أعلم بالصواب

کتبہ

عبد اللہ اسکلم عنی عنہ وعن والدہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۷، صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

الجواب ۳
بندہ نادر جان غلام
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲، صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

کو اجاب
بندہ نادر جان غلام
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲، صفر المظفر ۱۴۳۵ھ



7/1/14